بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۱۵ شہادت ۱۳۴۵ ہش ۲۳ ذوالحجہ ۱۳۸۵ھ ۱۵ اپریل ۱۹۶۶ء	نمبر ۸۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عقلِ انسانی آسمانی نُور اور بصیرت کی محتاج ہے

نادان ہے وہ شخص جو یہ سمجھتا ہے کہ محض عقل سے سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے

"وہ آدمی جو کسی تریاقی صحبت میں رہے اور اس طرح رہے جو رہنے کا حق ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ایسے زہروں سے بچا لیتا ہے اور یہ بات کہ انبیاء علیہم السلام کی یا آسمانی نور کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟ بہت صاف امر ہے۔ دیکھو آنکھ میں بھی ایک روشنی اور نور ہے لیکن وہ سورج کی روشنی کے بغیر دیکھ نہیں سکتی۔ آنکھ خدا تعالیٰ نے دی ہے ساتھ ہی دوسری روشنی بھی پیدا کر دی ہے کیونکہ یہ نور دوسرے نور کا محتاج ہے۔ اسی طرح اپنی عقل جب تک آسمانی نور اور بصیرت اس کے ساتھ نہ ہو کچھ کام نہیں دے سکتی۔ نادان ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم مجرد عقل سے بھی کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے جو طریقہ مقرر کیا ہے اس کو حقارت کی نگاہ سے مت دیکھو۔"

(الحکم ۳۰ر اپریل ۱۹۰۱ء)

"انسان کسی نفس کی امداد کے بغیر سلوک کی منزل طے نہیں کر سکتا۔ اسی لئے اس کے انتظام و انصرام کے لئے اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بھیجا اور پھر ہمیشہ کے لئے آپؐ کے سچے جانشینوں کا سلسلہ جاری فرمایا ...... جیسے یہ ایک ثابت شدہ امر ہے کہ جو کسان کا بچہ نہیں ہے نلائی (گوڈی دینے) کے وقت اصل درخت کو کاٹ دے گا۔ اسی طرح پر یہ زمینداری جو روحانی زمینداری ہے کامل طور پر کوئی نہیں کر سکتا جب تک کسی کامل انسان کے ماتحت نہ ہو، جو تخم ریزی، آبپاشی، نلائی کے تمام مراحل طے کر چکا ہو۔ اسی طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ مرشد کامل کی ضرورت انسان کو ہے۔ مرشد کامل کے بغیر انسان کا عبادت کرنا اسی رنگ کا ہے جیسے ایک نادان و ناواقف بچہ ایک کھیت میں بیٹھا ہوا اصل پودوں کو کاٹ رہا ہے اور اپنے خیال میں سمجھتا ہے کہ وہ گوڈی کر رہا ہے۔ یہ گمان ہرگز نہ کرو کہ عبادت خود ہی آ جائے گی نہیں جب تک رسول نہ سکھلائے انقطاع الی اللہ اور تبتل کی راہیں حاصل نہیں ہو سکتیں۔"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۴ر اپریل۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ انشاء اللہ العزیز ۱۵ر اپریل بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک عام اجلاس ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی رونق افروز ہوں گے۔ مقررین محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ محترم قاضی محمد اسلم صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ، محترم مولانا محمد صادق صاحب، محترم مولانا دوست محمد صاحب ہوں گے۔ احباب بکثرت شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔

خاکسار:۔ ابوالعطاء جالندھری

○ خاکسار کے اکلوتے لڑکے عزیزم چوہدری عبد الکریم خان شاہد کاٹھ گڑھی واقف زندگی کئی ماہ سے (بعارضہ غیر معمولی سردرد) بیمار ہیں۔ جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے معاً بعد کوئی تین ہفتے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعد ازاں تین ہفتے گنگا رام ہسپتال میں داخل رہے۔ پھر دو ماہ گذر چکے ہیں کہ ریڈیم وارڈ میو ہسپتال بیڈ نمبر ۱۲ میں داخل ہو کر زیر علاج ہیں۔ اگرچہ اصل عارضہ سے بہت حد تک خدا تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے۔ تاہم کمزوری کافی ہے علاوہ ازیں ۱۵۔ ۲۰ روز سے عزیز کو لگاتار بخار کی شکایت ہے۔ جماعت کے مخلصین اور بزرگان کرام نے عاجز کے بچہ کے لئے بہت دعائیں کی ہیں جو سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

(عبد العزیز خان کاٹھ گڑھی چک نمبر ۲ ڈی بی ۱۰۶ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا)

○ ربوہ — مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر اعلائے کلمۃ الاسلام کی غرض سے ماریشس جانے کے لئے مورخہ ۱۵ر اپریل بروز جمعہ چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت وقت مقررہ پر ریلوے اسٹیشن پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

○ ہمیں سیرالیون مغربی افریقہ میں ایک جغرافیہ کے ٹیچر کی ضرورت ہے۔ جو کم از کم سیکنڈ ڈویژن ایم۔ اے ہو۔ خواہشمند احباب کے لئے موقعہ ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۶۶ء

فضل عمر فاؤنڈیشن

گذشتہ جلسہ سالانہ پر فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایماء سے چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے کی تھی۔ اس تحریک کا نہایت جوش و خروش کے ساتھ احباب نے خیر مقدم کیا تھا۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ اس روز کئی لاکھ روپے کے وعدہ ہوگئے تھے۔ جن کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوسرے دن فرمایا تھا۔ بعد میں فاؤنڈیشن کے نظام اور گورنمنٹ میں اس مبارک فاؤنڈیشن کی رجسٹریشن کی کارروائی ہوتی رہی۔ چنانچہ گذشتہ مجلس مشاورت پر یہ تمام کارروائی منصۂ شہود پر لائی گئی ہے۔ جس کی تفاصیل الفضل میں شائع ہو کر قارئین کرام کی نظر سے گذر چکی ہیں۔

اگرچہ ہمیں یقین ہے کہ ہماری جماعت کے افراد فاؤنڈیشن کی اہمیت کو سمجھتے ہیں تاہم ممکن ہے بعض بیرونجات کے رہنے والے اس کی حقیقت سے ناواقف ہوں۔ فاؤنڈیشن کے لفظی معنی ہیں بنیاد۔ اصطلاحاً یہ ادارہ ہوتا ہے جس میں ایک خاص مقدار میں روپیہ جمع کیا جاتا ہے جو مختلف کاموں کی بنیاد بنتا ہے۔ مثلاً ایسا ادارہ تجارت یا تعلیم کے لئے وظائف دیتا ہے جس میں عمارتوں کی تعمیر بھی شامل ہوتی ہے۔ ہزاروں کام ہیں جو اس بنیادی خزانہ کے سہارے پر کئے جا سکتے ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں ایسے کئی فاؤنڈیشن یا بنیادی خزانے ہیں جو مختلف ترقی اور تہذیبی سرگرمیوں میں روپیہ سے مدد دیتے ہیں۔ بہت سے ایسے بنیادی خزانے سائنس کی ترقی یا خاص قسم کی تعلیم پر صرف کئے جاتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن ایک بنیادی خزانہ ہوگا۔ جو جماعت کو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے کاموں میں روپیہ سے مدد دیتا رہے گا۔ اگرچہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے ابھی صرف ۲۵ لاکھ روپیہ سے کام شروع کیا گیا ہے۔ مگر آپ جانتے ہیں کہ اتنے عظیم الشان کام کے لئے ۲۵ لاکھ روپیہ کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ تاہم جہاں تک ممکن ہو ہمیں زیادہ سے زیادہ روپیہ فراہم کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔

سب جانتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تبلیغ و اشاعت دین کے لئے جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ ان کے لئے یہ فاؤنڈیشن ہمارے اظہار تشکر کا ایک نہایت ادنے مظاہرہ ہے جو ہم کریں گے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے تبلیغ و اشاعت اسلام میں جو کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ اس کا تقاضہ تو یہ ہے کہ ایسی سینکڑوں فاؤنڈیشن وجود میں لائی جائیں جو تمام دنیا کے بڑے چھوٹے شہر میں کم از کم ایک احمدیہ لٹریچر کی لائبریریاں قائم کریں جس میں ہر ملک کی زبان میں احمدیہ لٹریچر موجود ہو۔ تاہم انشاء اللہ وہ وقت بھی ضرور آئے گا۔ جب ہر شہر میں ایسے بنیادی خزانے ہماری تحویل میں ہوں گے۔ اور ان خزانوں میں اتنا روپیہ موجود ہوگا کہ دنیا کی کوئی ضرورت نہ ہوگی جو ان سے پوری نہ ہو سکے۔ یہ وقت انشاء اللہ ضرور آتا ہے۔ تاہم فی الوقت ہمارا فرض ہے کہ اس چھوٹے سے خزانہ سے اس کام کا آغاز نہایت خلوص دل اور فراخ حوصلگی سے کریں۔

اس لئے ہمیں یقین ہے کہ احباب اپنے سارے کام چھوڑ کر بھی وہ معیار جلد از جلد پورا کر دیں جو مقرر کیا گیا ہے۔ یکم جولائی تک جو حساب پیش کرنا ہے اتنا روپیہ ضرور آ جانا چاہئیے تا کہ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے ہمیں (نعوذ باللہ) شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ اگرچہ وہ دن دور نہیں۔ جب اسی ایک فونڈیشن میں اتنا روپیہ جمع ہوگا کہ کروڑوں روپیہ اس کا انتظام رکھنے والوں ہی کے اکاؤنٹوں میں صرف کرنا بھی تھوڑا نظر آئے گا۔ اللھم زد فزد آمین

احمدیوں کی کامیابی کے اسباب

(۲)

جنہوں نے آپ کو نہیں پہچانا، اور آپ کی فوج میں داخل نہیں ہوئے اوّل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کا

ایک غیر مطبوعہ مکتوب گرامی

ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک غیر مطبوعہ مکتوب کا ایک حصہ شائع کیا جاتا ہے جو کہ حضور نے ۱۹۲۵ء میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کے نام اس وقت تحریر فرمایا تھا۔ جبکہ قادیان میں حضور نے مدرسہ خواتین جاری فرمایا تھا۔

اس خط سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضور کو احمدی خواتین کی تعلیمی ترقی کا کتنا خیال اور فکر تھا۔ یہ خط ہمیں نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی نے از راہِ شفقت عنایت فرمایا ہے۔ جس کے لئے ادارہ ان کا ممنون ہے۔

قادیان ۲۰ مارچ ۲۵ء

عزیزہ مکرمہ۔ السلام علیکم

آخر اللہ تعالیٰ کے فضل سے عورتوں کا سکول کھل گیا۔ انگریزی عربی اور تاریخ جغرافیہ پڑھائے جاتے ہیں۔ دو گھنٹہ پڑھائی ہوتی ہے۔ اس وقت ۲۶ طالبات علم داخل ہو چکی ہیں۔ انگریزی مولوی شیر علی صاحب۔ عربی سید ولی اللہ شاہ صاحب اور تاریخ جغرافیہ میں پڑھاتا ہوں کیونکہ تاریخ پر زیادہ زور ہوگا۔

سکول کی ابتدا تو بہت اچھی ہے تمام قادیان کاپیوں اور کتابوں سے بھر گئی ہے۔ اور ہر گھر سٹڈی روم بن گیا ہے۔ جدھر دیکھو سبق یاد ہو رہے ہیں۔ اگر استقلال سے کام ہوا تو انشاء اللہ ایک سال میں ہی خوشکن نتیجہ نکلے گا۔ یہ بھی فائدہ ہو جائے گا کہ ہماری عورتوں کو مردوں کے سامنے دلیری سے بولنے کی جرأت ہو جائے گی کیونکہ مردانہ سوالوں کا جواب دینا پڑتا ہے۔ علاوہ دونوں بیویوں کے امۃ السلام اور ناصرہ بیگم بھی داخل ہیں ..... سب کو السلام علیکم ۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد

تو وہ تجدید و احیا کا کوئی کام ہی نہیں کر رہے اور اگر کرتے بھی ہیں تو ان کی سعی رائیگاں جاتی ہے۔ اور اکثر سیاست کے سمندر میں غرق ہو کر حقیقی جادۂ مستقیم سے دور جا پڑتے ہیں۔ اور ساری عمر عقلیت کے پیچ لڑا لڑا کر جہاں سے چلتے ہیں وہی پڑے چکر کھاتے ہیں۔ کبھی اسلام کو بھی ایک "ازم" مثلاً فاشزم کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ اور مغربی جمہوریت کو اسلام کے لئے زہرِ قاتل گردانتے ہیں۔ اور پھر کبھی مغربی جمہوریت کا دامن تھامنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اپنی عقل سے بڑی بڑی تدبیریں سوچتے ہیں۔ مگر اکثر وہ تدبیریں کھوکھلی ثابت ہوتی ہیں۔

اس کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کے راستے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی میں ایک بار متعین کر دیئے ہیں۔ جماعت آپ کے خلفاء کی راہ نمائی میں جو اللہ تعالیٰ سے راہ نمائی پاتے ہیں رہ مستقیم پر چلی جاتی ہے۔ اور ہر قدم منزل کے قریب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ حالانکہ دوسری جماعتیں اور گروہ خود بقول چوہدری غلام محمد صاحب ابھی پہلا قدم بھی نہیں رکھ سکیں۔

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

• حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:-

"امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید)

غلام آقا کے نقش قدم پر

(مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

احادیث میں ایک واقعہ یوں درج ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم بیان کرتے ہیں:۔

"کنت امشی مع رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ
برد نجرانی غلیظ الحاشیۃ
فادرکہ اعرابی فجبذہ
بردائہ جبذۃ شدیدۃ
فنظرت الی صفحۃ عاتق
النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقد اثرت بھا حاشیۃ
البرد من شدۃ جبذتہ
ثم قال یا محمد مرلی
من مال اللہ الذی عندک
فالتفت الیہ فضحک ثم
امر لہ بعطاء"
(متفق علیہ
بحوالہ ریاض الصالحین باب العفو والاعراض
من الجاھلین)

ترجمہ:۔ میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا حضورؐ نے نجران کی بنی ہوئی چادر اوڑھ رکھی تھی جس کا کنارہ سخت تھا۔ سامنے سے ایک بدو جو آیا تو اس نے آپؐ کی چادر پکڑ کر زور سے کھینچا۔ میں نے دیکھا کہ اسکے سختی سے کھینچنے کی وجہ سے چادر کے کونے سے آپ کی گردن پر نشان پڑ گیا۔ چادر کھینچ کر وہ بدو بولا: اے محمدؐ (فداہ نفسی ونفوس العالمین) خدا کا جو مال تیرے پاس ہے اُس میں سے مجھے بھی دلوایئے۔ حضورؐ نے اُس شخص کی طرف دیکھا تبسم فرمایا اور اس کو دینے کا ارشاد فرمایا۔

بدو کی خاتم النبیین ؐ سے درشتی ملاحظہ فرمایئے اور معلم اخلاق کا نمونہ دیکھئے تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ وہ اخلاق ہیں جو خدا تعالےٰ کے فضل کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتے۔ چادر کھینچنے والا دیکھئے کون ہے اور کس کی چادر کھینچی ہے اور پھر اس شدت سے لیکن آقائے مدنی نظر اٹھاتے ہیں تو چہرہ پر مسکراہٹ پھیل جاتی ہے مسکراہٹ کی وجہ پر بھی غور فرمایئے شاید اس لئے کہ میری اولاد میں ایسے اکھڑ بچے بھی ہیں اور باپ کو تو وہ بھی پیارے لگتے ہیں۔ کہنا پڑے گا کہ ان اخلاق کا ظہور اُن سے ہی سرزد ہو سکتا ہے۔ جن کا معلم خود معلم ملکوت ہوتا ہے۔

اِس آقائے نامدار کے ایک غلامؑ سے بھی ایسا واقعہ پیش آتا ہے اسے بھی پڑھئے حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کپور تھلوی بیان فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ آپ مسجد اقصٰی سے ظہر کی نماز پڑھ کر آ رہے تھے پیچھے سے میراں بخش جو مخبوط الحواس تھا آ رہا تھا اس نے آواز دی" او غلام احمد" آپ اُسی وقت کھڑے ہو گئے اور فرمایا "جی" اس نے کہا "او سلام تے آکھیا کر" آپ نے فرمایا "السلام علیکم" اس نے کہا "معاملہ ادا کر" جیب میں سے رومال نکال کر جس میں چونی یا اٹھنی بندھی ہوئی تھی۔ آپ نے کھول کر اسے دیدی وہ خوش ہو کر گھوڑیاں گانے لگا"۔
(ریویو آف ریلیجنز اردو جنوری ۱۹۴۲ء)

اللہ اللہ میراں بخش "او" کہتا ہے اور جواباً حضورؑ فرماتے ہیں "جی" وہ کہتا ہے "او سلام تے آکھیا کر" اور آپ اپنے آقا کے ارشاد کے مطابق مسنون سلام ارشاد فرماتے ہیں۔ وہ "معاملہ" مانگتا ہے آپ اٹھنی اس کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں۔ کیا غلام نے آقا کے نقش قدم پر قدم رکھے ہیں یا نہیں؟ جب وہ محمدیؐ اخلاق دنیا سے ناپید ہو گئے تو آپ کے ایک شاگرد کی سیرت میں پھر وہ رنگ زمانے نے دیکھا اور حقیقت یہی ہے کہ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
شاگرد نے جو پایا استاد کی ترتیب سے پایا
فتبارک من علّم وتعلّم۔

ایسے واقعات ایک دو نہیں بیسیوں ایسے واقعات ہیں کہ آقا کی سیرت پر غلام کی سیرت ہے۔ یہی سیرت صدیقی ہے اور یہی آپؑ کا مقام تھا یعنی فنا فی الرسول اور آپؑ نے جو کچھ پایا اسی راہ سے پایا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بھوک۔ والا واقعہ احادیث میں مطالعہ فرمایئے کہ وہ کس طرح مختلف صحابہ سے معانی پوچھتے ہیں آیت کے اور طلب سعدی دیگر است یعنی آپ کا مقصد تو اس کی عملی تفسیر تھا پھر کس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بھوک کو تاڑ لیتے ہیں اور جب دودھ کا پیالہ تحفہ کے طور پر ملتا ہے تو تمام اصحاب صفہ کو بلا کر ان کو پلا کر پھر ابوہریرہ کو پلا کر آخر میں خود پیتے ہیں۔ یہاں بھی دیکھئے مغربی آقا کا غلام اپنے خادم کی پیاس کو کس طرح محسوس کر لیتے ہیں۔ اور پھر ان کو پلا کر باقی مہمانوں کو پلانے کا ارشاد فرماتے ہیں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی زبان سے یہ واقعہ سُنئے:۔

"میں ایک دفعہ حاضر خدمت ہوا حضور بوریئے پر بیٹھے تھے۔۔۔۔ مجھے پیاس لگی تھی میں نے گھڑوں کی طرف نظر اُٹھائی۔ وہاں کوئی پینے کا برتن نہ تھا۔ آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا۔ کیا آپ کو پیاس لگ رہی ہے۔ میں پانی لاتا ہوں۔ نیچے زنانے سے جا کر آپ گلاس لے آئے پھر فرمایا ذرا ٹھہریئے اور پھر نیچے گئے اور وہاں سے دو بوتلیں شربت کی لے آئے جو منی پور سے کسی نے بھیجی تھیں۔ بہت لذیذ شربت تھا فرمایا کہ ان بوتلوں کو رکھے ہوئے بہت دن ہو گئے۔ کیونکہ ہم نے نیت کی تھی کہ پہلے کسی دوست کو پلا کر پھر خود پئیں گے۔ آج مجھے یاد آ گیا۔ چنانچہ آپ نے گلاس میں شربت بنا کر مجھے دیا۔ میں نے کہا پہلے حضورؑ اس میں سے تھوڑا سا پی لیں تو پھر میں پیوں گا آپ نے ایک گھونٹ پی کر مجھے دے دیا اور میں نے پی لیا۔ میں نے شربت کی تعریف کی۔ آپ نے فرمایا کہ ایک بوتل آپ لے جائیں اور ایک باہر دوستوں کو پلا دیں۔ آپ نے ان دو بوتلوں سے وہی ایک گھونٹ پیا ہوگا۔ میں آپ کے حکم کے مطابق بوتلیں لے کر چلا آیا"۔
(ریویو آف ریلیجنز اردو جنوری ۱۹۴۲ء
روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

اگر رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم (آقا) کا نمونہ نہ ہوتا تو وہ ان اخلاق کا صدور (غلام) حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نہ ہوتا۔ ٹھیک فرمایا تھا مقدس شاگرد نے ؎

ہم ہوئے خیرِ امم تجھ سے ہی اے خیرِ رسلؐ
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

اے اللہ جس طرح تُو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہمیں بھی اس کی توفیق عطا فرما۔

خاکسار
غلام باری سیف

ملائیشیا میں تبلیغ اسلام

(مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی مبلّغِ اسلام مقیم ملائیشیا)

تبلیغ بذریعہ ملاقات۔ معززین اور بعض مسوسائیٹیوں کے سرکردہ اصحاب سے ملاقات کر کے ان کے معتقدات کی روشنی میں مشکلات زمانہ کے اصل حل اور اس حل کے پیش کرنے والے دین کی طرف توجہ دلائی اور اسکے مطالعہ پر زور دیا۔

اسی طرح مشن ہاؤس میں ملاقات کے لئے احباب سے بھی مختلف موضوعات پر کسی قدر تفصیل سے گفتگو ہوتی رہی ان میں ایسے احباب تھے جو بطور مہمان قیام پذیر تھے اور کچھ ایسے اصحاب تھے جو ملک کے مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم دینے کے لئے ٹیچر ٹریننگ کے کورس کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان سب سے ان کے مناسبِ حال گفتگو کی گئی۔

موجودہ تہذیب۔ معاشرت اور ماحول اتنا زہریلا ہے کہ وہ وقتی احساس پر غالب آجاتا ہے۔ پھر ایسے لوگ اسی رنگ میں رنگین ہو کر سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ تجارت پیشہ احباب۔ طلباء۔ گورنمنٹ کے محکموں میں کام کرنے والے احباب اور زندگی کے دیگر شعبوں میں کام کرنے والے لوگوں سے ملاقات کر کے انہیں تبلیغ کی گئی۔ ملک کی لائبریریوں بعض سرکردہ لیڈروں اور جماعت کے بعض احباب کے نام ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں بذریعہ ڈاک ارسال کی گئیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ٹریننگ کالج کے طالب علم سے ملاقات کے لئے سفر کیا گیا۔ راستہ میں ایک برمی خاتون کو تبلیغ کی گئی۔

عید الفطر کی تقریب:۔ اس موقع پر قرب و جوار کے احمدی احباب جمع ہوئے اس موقع سے فائدہ اٹھا کر تربیت و تعلیم کے بہت سے پہلوؤں پر ان کے سامنے روشنی ڈالی گئی۔ عید کے خطبہ میں بھی عید کے منانے کی غرض۔ حقیقی عید کے حصول کے لئے جدوجہد اور دعا وغیرہ امور بیان کئے۔ غیر از جماعت بعض احباب بھی ہماری اس تقریب میں شریک ہوئے اور خدا کے فضل سے اچھا اثر لے کر واپس گئے۔ چنانچہ ان میں سے ایک خاتون نے کچھ دنوں کے بعد احمدیت کو قبول کر لیا۔ الحمد للہ۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس ملک میں اسلام کے پھیلنے اور رسوم قضا کے جلد از جلد ختم ہونے کے سامان پیدا فرما تا حق غالب ہو اور دنیا میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو۔

فضائل القرآن

حضرت داؤد علیہ السلام اور قرآن حکیم

تسخیر جبال و طیور کی حقیقت

(محترم شیخ عبد القادر صاحب لاہور)

واذکر عبدنا داؤد ذالاید انہ اواب۔ انا سخرنا الجبال معہ یسبحن بالعشی والاشراق والطیر محشورۃ۔ کل لہ اواب (ص ع۲) ہمارے بندے داؤد کو بھی یاد کرو جو بڑی طاقت والا تھا۔ وہ ہماری درگاہ میں بات بات پر جھکتا تھا ہم نے اس کے لئے پہاڑ مسخر کر دئے تھے جو صبح و شام تسبیح کرتے تھے۔ اسی طرح پرندے بھی اس کی خاطر اکٹھے کر دئے تھے۔ اور یہ سب کے سب خدا تعالےٰ کی طرف جھکنے والے (انسان) تھے۔

قرآن حکیم میں حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے جبال و طیور کی تسخیر کا ذکر ہے۔ داؤد اور ان کے ذیشان بیٹے کو منطق الطیر کے علم سے نوازا گیا۔ اس سے کیا مراد ہے؟ آئیے قرآن حکیم کی روشنی میں اس امر پر غور کریں۔

قرآن مجید کی نمایاں فضیلت اور خصوصیت یہ ہے کہ وہ اپنی تفسیر آپ کرتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یفسرہ بعضہ بعضاً قرآن کا ایک حصہ دوسرے حصہ کا شارح اور مفسر ہے۔ قرآن حکیم میں ابراہیمی مرکز کی طرف پرواز کرنے والی امت کو طیر کہا گیا۔ جبالِ دنیا سے اُڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آواز پر اکٹھے ہونے والے طیور کا ذکر یوں الفاظ کیا گیا:۔

"واذ قال ابراھیم رب ارنی کیف تحی الموتیٰ قال اولم تؤمن ۔ قال بلیٰ ولکن لیطمئن قلبی۔ قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علیٰ کل جبلٍ منھن جزءً ثم ادعھن یاتینک سعیاً۔ واعلم ان اللہ عزیزٌ حکیم ۔ (البقرہ آیت ۲۶۱)

اور (اس واقعہ کو بھی یاد کرو) جب ابراہیم نے کہا تھا کہ اے میرے رب بتا کہ تو مُردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔ فرمایا کیا تو ایمان نہیں لا چکا۔ ابراہیم نے کہا کیوں نہیں (ایمان تو بیشک حاصل ہو چکا ہے لیکن اپنے اطمینانِ قلب کی خاطر میں نے یہ سوال کیا ہے) فرمایا اچھا تو چار پرندے لے اور ان کو اپنے ساتھ سدھا لے۔ پھر ہر ایک پہاڑ پر ان کو جزو جزو کر کے رکھ دے۔ پھر انہیں بلا۔ وہ تیری طرف تیزی کے ساتھ چلے آئیں گے اور جان لے کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

اس آیت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایک کشف[۱] کا ذکر ہے اور چار پرندوں سے مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پھوٹنے والی چار مشہور نسلیں ہیں:۔

۱۔ بنی اسماعیل ۲۔ بنی اسرائیل

۳۔ بنی عیسو ۴۔ بنی قطورہ

یہ چاروں نسلیں منتشر ہو کر عرب و حجاز کے مختلف پہاڑوں سے وابستہ ہو گئیں۔ بنی اسمٰعیل جبالِ مکہ یعنی فاران سے۔ بنی اسرائیل طورِ سینا و کوہِ صیہوں سے۔ بنی عیسو کوہ شیعو سے۔ بنی قطورہ مدین کے کوہستانی علاقہ سے۔ پھر یہ چاروں نسلیں مرورِ زمانہ کے ساتھ روحانی لحاظ سے مُردہ ہو گئیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب پیش آمدہ روحانی موت کی خبر دی گئی[۲] تو انہوں نے رب العزۃ کے حضور دعائیں شروع کر دیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اطمینان رکھو۔ یہ مردے زندہ ہو جائیں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میرے رب مجھے ان کی زندگی کا نظارہ بھی دکھا دے تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ اس کے جواب میں فرمایا کہ جس طرح سدھائے ہوئے پرندے مالک کے آواز دینے پر اُڑتے چلے آتے ہیں اسی طرح یہ روحانی مُردے ابراہیمی وجودوں کے انفاسِ طیبہ کے نتیجہ میں زندگی کی نعماء سے ہمکنار ہوں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آسمانِ روحانیت میں پرواز کرنے والے طیور کو سب پہاڑوں یعنی مراکز میں پھیلا دیا جائے۔

نسلِ ابراہیم میں روحانی احیاء و اماتت کا ایک واقعہ اس آیت کے سیاق میں بیان ہوا۔ تاریخِ عالم میں سے ایک مثال دی گئی کہ نسلِ ابراہیمی کے مُردے یوں زندگی سے ہمکنار ہوئے۔

چھٹی صدی قبل مسیح میں بنی اسرائیل مُردہ ہو چکے تھے۔ یروشلم تباہ و برباد۔ قوم جلا وطن۔ براہیم وقت کی آہ و بکا سے یروشلم کے کھنڈر گونج اٹھے

"تعال انّی یحیی ھذہ اللہ بعد موتھا"

اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ایک صدی کے بعد نقشہ بدل جائے گا یعنی قوم کے طیور جو کہ شکاریوں نے منتشر کر دئے۔ پھر جمع ہوں گے۔ ان کے اندر نفخِ روح ہو گا۔ وہ زندہ ہو کر آسمانِ روحانیت میں پرواز کریں گے۔ چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ ایسا ہی ہوا۔ سو سال کے بعد یروشلم دوبارہ بس چکا تھا۔ اس کی کایا پلٹ گئی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے احیاءِ موتیٰ کا وعدہ اور اس وعدہ کے ایفا کی ایک شاندار مثال دے کر تاریخ کی دوسری مثالوں کی طرف رہنمائی کر دی گئی۔

آج سے تین ہزار سال قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چاروں نسلیں مُردہ ہو چکی تھیں ایک جوان رعنا کو اللہ تعالےٰ نے مشکلات اور مصائب کی بھٹی میں سے گزار کر کندن بنا کر کھڑا کیا۔ اسنے اور اسکے فرزندِ ذیشان نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وجود میں فنا ہو کر ایک معجزنما کام کر دکھایا۔ چاروں نسلیں ہلاکت اور موت کی وادی میں سے گزر کر دوبارہ زندہ ہو گئیں۔ آسمانِ روحانیت میں بلند پرواز طیور پیدا ہوئے جو کہ سب مراکز میں پھیلا دئے گئے۔ آسمانی قرناء کے یہ موسیقار ابراہیمی طیور تھے۔ شام و حجاز کے جبال نغماتِ توحید سے گونج اٹھے۔ زمین اللہ تعالےٰ کی حمد سے معمور ہو گئی۔

تاریخ کا یہ عظیم الشان واقعہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے ایک ہزار سال قبل رونما ہوا۔ فلسطینی جنگوں سے فارغ ہو کر حضرت داؤد علیہ السلام نے کوہِ شعیر کے علاقہ ادومیہ کی طرف توجہ مبذول کی۔ یہاں اسرائیل کے بھائی اور اسمٰعیل کے داماد عیسو کی اولاد بسی ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل سے وہ اپنے اتحادیوں سمیت برسرِ پیکار تھے۔ ان کی روحانی بحالی کے لئے حضرت اسحاق علیہ السلام کی دعائیں تورات میں مذکور ہیں۔ ادومی قومیں لمبی جد و جہد کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام کے پروں کے نیچے جمع ہو گئیں۔ زبور میں لکھا ہے کہ "ادوم کے اہل خیمہ اسمٰعیلی۔ موآب اور حاجرہ کی اولاد جبل۔ عمون اور عمالیق۔ انہوں نے ایکا کر لیا اور کہا آؤ ہم خدا کی بستیوں پر قابض ہو جائیں" (زبور ۸۳ باب) لیکن ہوا یہ کہ اتحادی قومیں خائب و خاسر ہوئیں۔ اشرار تباہ و برباد ہو گئے صالح عنصر حضرت داؤد علیہ السلام کا مطیع اور فرمانبردار ہو گیا۔ نصف صدی میں لبنان کے جبال سے لے کر جبالِ شعیر تک حضرت داؤد کی سلطنت مستحکم ہو گئی فرات سے لے کر مصر کی حدود تک آپ کی فرمانروائی کا دور دورہ تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی چاروں شاخیں آپ کے لئے جھک گئیں۔ چاروں طیور جو کہ شام و حجاز کے کوہستانی علاقوں میں بسیرا کئے ہوئے تھے دوبارہ براہیم وقت کی آواز پر اسکے پروں کے نیچے جمع ہو گئے۔ شمال میں حضرت داؤد علیہ السلام نے لبنان کے جبال کو زیر کیا جنوب میں جبالِ ساعیر آپ کے زیرنگیں ہو گئے اس طرح لبنان سے شمالی حجاز تک کا کوہستانی علاقہ توحید کے نغمات سے گونج اٹھا۔ وہ نغمات جو کہ مزامیر داؤد میں پیش کئے گئے شام و حجاز کا ذرّہ ذرّہ ان کا گواہ ہے۔ حضرت داؤد اپنے ایک نغمہ میں فرماتے ہیں تو نے مجھے قوموں کا سردار ہونے کے لئے رکھ چھوڑا ہے جس قوم سے مَیں واقف بھی نہیں وہ میری مطیع ہو گی۔ پردیسی میرا نام سنتے ہی میری فرمانبرداری کریں گے۔ وہ امتوں کو میرے تابع کر دیتا ہے۔

(سموئیل ۲ ب $\frac{۲۲}{۱۸-۴۴}$)

پھر فرمایا "تو مصر سے ایک تاک لایا۔ تو نے قوموں کو خارج کر کے اسے لگایا۔ تو نے اس کے لئے جگہ تیار کی اسنے گہری جڑ پکڑی اور زمین کو بھر دیا۔ پہاڑ اسکے سایہ میں چھپ گئے۔ اور اسکی ڈالیاں خدا کے دیوداروں کی مانند تھیں۔ اسنے اپنی شاخیں سمندر تک پھیلائیں اور اپنی ٹہنیاں دریائے فرات تک" (زبور $\frac{۸۰}{۸ تا ۱۱}$)

حضرت داؤد کا عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے چاروں قوموں کے صالح عنصر کو الگ کیا ان سے قوموں کی تربیت کا کام لیا۔ بنی اسرائیل میں سے لاوی قبیلہ کو جو کہ ائمہ کی اولاد تھا اور روحانیت میں یکتا اور امامت کا نشان آپ آگے لائے۔ ہر کلیدی منصب پر ایک لاوی امام فائز کر دیا گیا۔ لاوی ائمہ ہزاروں کی تعداد میں خدا تعالےٰ کی حمد کے نغمات گانے پر مامور ہوئے (تواریخ ۱ ب $\frac{۲۳}{۵}$) انہوں نے قوم کے اندر زندگی کی روح پھونک دی یہ وہ طیور نغمہ خواں تھے جو کہ حضرت داؤد نے اکٹھے کئے۔ عرب سے ہدورام فلسطین سے جاتی اِتی حتی قوم سے اُوریاہ۔ عمون سے صلق۔ موآب سے یتمہ جبرین کر حضرت داؤد کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئے اور انہوں نے عظیم الشان کارنامے سرانجام دئے اور بےمثال وفاداری کا مظاہرہ کیا۔ یہ وہ طیور تھے کہ جن کی بولی آپ کو سکھائی گئی۔ جن کو "اوّاب" یعنی خدا تعالےٰ کی طرف جھکنے والے انسان کہا گیا۔ وہ براہیم وقت کی آواز پر دوڑتے ہوئے آئے۔ مردہ قوموں میں زندگی کی روح پھونک دی گئی۔ یہ ہے وہ منطق الطیر جو کہ ہر دَور کے براہیم کو سکھایا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ قرآن حکیم سے بہت سی مثالیں دینے کے بعد فرماتے ہیں:۔

۱۔ غرض طیر سے مراد وہ اعلےٰ درجہ کی روحیں ہیں جو وسعت حوصلہ اپنے اندر رکھتی ہیں اور دین کے لئے ہر قسم کی بلندیوں پر چڑھنے کے لئے تیار رہتی ہیں۔ وہ مشکلات کی پرواہ نہیں کرتیں اور نہ مصائب سے گھبراتی ہیں بلکہ ہر قسم کی قربانیوں کے لئے آمادہ و تیار رہتی ہیں۔

۲۔ یہی حکمت ہے جس کے ماتحت حضرت داؤد علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کا نام طیر رکھا گیا اور بتایا گیا کہ وہ آسمانِ روحانی کی طرف پرواز کرنیوالے لوگ تھے اور انکے اندر خاص روحانی استعداد پائی جاتی تھیں سفلی زندگی سے انہیں دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔

(فضائل القرآن)

بلا بیجئے پیدائش ۱۵/۱ سے مقابلہ کیجئے پیدائش ۱۵/۱۳

محترم میاں فتح دین صاحب آف پیر کوٹ کا ذکرِ خیر

(محترمہ صادقہ قمر صاحبہ)

ہمارے نانا جان حضرت مسیح موعودؑ کے قدیم صحابی محترم میاں فتح دین صاحب ۲۷ جنوری ۱۹۶۶ء کو تقریباً ۱۰۷ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

نانا جان مرحوم ایک گاؤں نوکھر کے باشندے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا تو آپ اس علاقہ میں سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے حضور کی آواز پر لبیک کہا ۱۸۹۶ء میں بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ ان دنوں مخالفت زوروں پر تھی۔ مگر آپ نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ آپ کی بیعت کا واقع بڑا ہی صبر آزما ہے۔ وہ آپ کے لئے امتحان کا وقت تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو بڑی آزمائش میں ڈالا۔ مگر آپ اس میں پورے اترے بات یوں ہے کہ جب آپ ... بیعت کرنے قادیان گئے تو پیچھے آپ کی عدم موجودگی میں آپ کا اکلوتا بیٹا ایک دن بیمار رہ کر اچانک اپنے خدا کو پیارا ہو گیا آپ نے واپس آ کر جب بیٹے کی وفات کی خبر سنی تو اف تک نہ کی۔ وہ وقت آپ کے لئے بڑی آزمائش کا تھا۔ صرف ایک بیٹا اور وہ بھی چلتا بنا۔ آپ رضائے الٰہی پر راضی ہو گئے۔ رشتہ داروں اور گاؤں کے دیگر لوگوں کا خیال تھا کہ نہ جانے اب وہ کیا کریں گے۔ شاید اپنا سر پیٹ لیں گے۔ مگر ان کے صبر نے سب کو حیران کر دیا۔ رشتہ داروں اور گاؤں کے لوگوں نے اندر ہی اندر آپ کی مخالفت شروع کر دی مگر آپ اتنے بارعب نڈر اور بہادر تھے۔ کہ کسی کو کھلے بندوں آپ کی مخالفت کی جرأت نہ ہوتی۔ آپ نے آہستہ آہستہ لوگوں کو احمدیت کا پیغام دینا شروع کر دیا۔ آپ کی کوششوں سے گاؤں کا ایک زمیندار احمدی ہو گیا۔ اسکے رشتہ داروں نے کھل کر تو اس کی مخالفت نہ کی مگر ایک روز دھوکے سے اسے قتل کر دیا۔ یہ واقعہ بھی نانا جان کے لئے بڑا اندوہناک تھا ایک طرف دوست کی شہادت دوسری طرف اسکے بیوی بچوں کا بوجھ تیسرے لوگوں کی مخالفت۔ آپ نے بڑے صبر و استقلال اور خندہ پیشانی سے حالات پر قابو پایا اپنے دوست کی جائیداد اور گھر کا انتظام سنبھال لیا۔ اسکے کمسن بچے کی حفاظت کا ذمہ لیا۔ آخر وہ لڑکا جوان ہوا تو آپ نے خود ہی احمدی گھرانے میں اس کی شادی کی اور پھر جائیداد کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں دے دی۔ آپ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان جاتے حضرت مسیح موعود کی زیارت کرتے حضور کے پاس بیٹھتے باتیں سنتے۔ کئی دفعہ آپ کو حضور کی محفل میں بیٹھ کر کھانا کھانے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ موضع پیر کوٹ میں آپ کے سسرال رہائش پذیر تھے وہ سب کے سب احمدیت قبول کر چکے تھے۔ اسلئے آپ اپنے آبائی گاؤں کو چھوڑ کر اپنے سسرال کے ہاں پیر کوٹ میں آباد ہو گئے۔

اپنے اکلوتے بیٹے کی وفات کے بعد آپ نے اپنا دو سالہ یتیم بھتیجا پالا اور بعد میں اپنی لڑکی یعنی ہماری خالہ کی شادی ان سے کر دی اور سارا گھر ان ہی کو سونپ دیا۔ اور خود یادِ الٰہی میں مشغول ہو گئے۔ مگر آج سے آٹھ برس پہلے ان کے داماد بھی چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر خدا کو پیارے ہو گئے۔ تو پھر بھی آپ نے صبر کا دامن نہ چھوڑا۔ صرف اتنا زبان پر آیا "جانا تو میں نے تھا مگر تم نے مجھ سے پہلے ہی چل بسے"۔ اس کے بعد آپ کو یہی فکر تھی کہ میرے نواسے دور دور رہتے ہیں نہ جانے مجھے وقت پر ربوہ بھی لے کر جائیں گے یا نہیں۔ میرے بھائیوں اور خالہ زاد بھائیوں کو بھی نصیحت کرتے۔ دیکھو مجھے ربوہ ضرور پہنچانا سستی نہ کرنا۔ ایک دفعہ میرے بھائی جان سلطان احمد صاحب طاہر کراچی سے آئے تو ان سے کہنے لگے نہ جانے تم وقت پر آ سکو یا نہ آ سکو۔ اسلئے مجھے ابھی سے میرا تابوت بنوا دو۔ ان کی خواہش پر بھائی جان نے آج سے آٹھ برس پہلے ہی آپ کو تابوت بنوا دیا۔ جب کبھی میں ان کو ملنے جاتی ان کی زبان پر یہی ہوتا کہ حضور کا کیا حال ہے۔

جلسہ سالانہ پر آپ باوجود سخت کمزوری کے ربوہ آئے سفر میں بڑی تکلیف ہوئی اور ہم نے بڑی مشکل سے ان کو سنبھالا۔ اسی حالت میں اپنے جلسہ کا تمام پروگرام سنا۔

آخری وقت آپ رات کو اچھے بھلے تندرست حالت میں سوئے۔ صبح جب ان کو نماز کے لئے اٹھایا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ اس جہاں سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے ہیں۔

ان کی خواہش کے مطابق ان کی نعش بذریعہ ٹرک ۲۷ جنوری ۱۹۶۶ء کو ربوہ لائی گئی۔ نمازِ جنازہ حضرت خلیفہ ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی اور قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

مرحوم نے دو لڑکیاں۔ آٹھ نواسے اور نو نواسیاں اور اسی طرح کئی پڑنواسے اور پڑنواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احمدی بہن بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو ان کے نقشِ قدم پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

"اے بے خبر بخدمتِ فرقاں کمر بہ بند"

مکرم عبدالحمید شوق از بہاولپور

قرآں گُلِ شگفتۂ توحید کا ہے نام
تکمیلِ دیں کی مے کا چھلکتا ہوا ہے جام

فصلِ خزاں کا دور اب باقی نہیں رہا
دائم بہار پر ہے یہ معجز نما کلام

شیریں و دلپذیر ہے گیا اس کی ابتداء
وجد آفریں ہے نور سے معمور اختتام

ہر حرفِ نور پاش میں پنہاں ہے رازِ زیست
ہر لفظ ہے شرابِ حقیقت کا ایک جام

جو مبتلائے عشقِ قرآنِ کریم ہے
اس کو ملا حیات میں اِک دائمی مقام

اُم الکتاب رونقِ بستانِ زندگی
اُم الکتاب نورِ صداقت کا اہتمام

"اے بے خبر بخدمتِ فرقاں کمر بہ بند"
دُنیا و دیں کی نعمتیں تجھ کو ملیں مدام

ہر روز کر تلاوتِ قرآنِ دلستاں تو
تا تجھ پہ زندگی کی حقیقت ہو بے نیام

مخلوق اپنے خالق و مالک سے ہے جُدا
تہذیبِ مغربی نے بچھایا ہوا ہے دام

خُدامِ دینِ احمدِ مرسل کا فرض ہے
قرآں کے علوم کو پھیلائیں صبح و شام

ہوتا ہے آسمان سے انوار کا نزول
جب بھی پڑھیں محبت و الفت سے یہ کلام

تسکینِ قلب و روح کا ساماں ہے یہ شوق
اس کے بغیر دولتِ دنیا ہے سب حرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

(۱) نصاب برائے "مبتدی"

۱- قرآن کریم - پہلا پارہ ۲- حدیث شریف نبراس المومنین

۳- کتب سلسلہ۔ ۱- کشتی نوح ۲- احمدیت کا پیغام

۴- کتابچہ عام دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(۲) نصاب برائے "مقتصد"

۱- قرآن کریم از سورۃ فاتحہ تا آخر سورۃ آل عمران

۲- حدیث شریف۔ احادیث الاخلاق از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف

۳- کتب سلسلہ ۱- فتح اسلام ۲- سبز اشتہار ۳- ایک غلطی کا ازالہ

۴- الوصیت ۵- دعوۃ الامیر۔ کتابچہ عام دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

ہر خادم کے لئے ضروری ہوگا۔ وہ ان امتحانات میں باری باری شریک ہوں۔ یہ دونوں امتحان ستمبر ۱۹۶۶ء کے آخری عشرہ میں ہوں گے۔ معین تاریخ کا بعد میں اعلان کر دیا جائے گا قائدین کرام کو چاہیئے کہ وہ خود بھی ان امتحانات میں شریک ہوں اور زیادہ سے زیادہ خدام کو بھی ان میں شامل فرمائیں۔

جن خدام نے گذشتہ سال "مبتدی" کا امتحان دیا تھا ان کے نتائج عنقریب ان کی مجالس کو بھجوا دئے جائیں گے اور اسناد سالانہ اجتماع کے موقعہ پر دی جائیں گی۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا مقابلہ کروایا جاتا ہے۔ امسال اس انعامی مقابلہ کے لئے ذیل کے دو عنوان مقرر کئے گئے ہیں

۱- اسلامی جہاد ۲- اسلام کا سیاسی نظام

ان دونوں میں سے کسی ایک پر مقالہ لکھنے کی اجازت ہوگی۔ یہ مقالہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اول دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب چالیس پندرہ اور دس روپے کے نقد انعامات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۶۶ء کے موقع پر دئے جائیں گے۔ خدام کو اس علمی انعامی مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ شہری مجالس کوشش کریں کہ ان کی مجالس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ اس میں ضرور حصہ لے۔

مقالہ جات ۲۰ ستمبر ۱۹۶۶ء تک مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوا دینے چاہئیں اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جا سکیں گے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری اور دیگر کلاسز میں داخلہ ۱۶ اپریل ۱۹۶۶ء سے ۳۰ اپریل ۶۶ء تک جاری رہے گا۔ سکول ہذا میں لڑکوں کے لئے پانچویں تک اور لڑکیوں کے لئے آٹھویں کلاس تک انتظام ہے۔ بہترین تعلیمی اور صحتمندانہ ماحول کے علاوہ ادارہ کو حضرت سیدہ ام متین کی راہنمائی کا فخر حاصل ہے۔ احباب کرام اپنے بچوں اور بچیوں کو داخل کروا کے ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ ضروری کوائف دفتر سکول ہذا سے معلوم کئے جا سکتے ہیں

(ہیڈ مسٹریس)

تحریک دعا اور شکریہ

مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے ہمارے سائیکل سوار سیاح اور آنریری مبلغ قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی کو ایک نیا سائیکل تحفۃً دیا ہے جزاھم اللہ تعالیٰ۔ احباب دعا کریں کہ یہ سائیکل دینے اور لینے والے دونوں کے لئے برکت کا موجب ہو۔ ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو حالیہ امتحانات میں کامیاب فرمایا ہے۔ ان سب کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید تہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے ان سب کے لئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انہیں اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مقدس حسب ذیل ہے:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا تعالیٰ (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- سرٹیفکیٹ کورس لائبریری سائنس

عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ (مئی تا اکتوبر) ایوننگ کلاسز۔ فیس یکصد روپیہ پیشگی درخواستیں ۲۸/۴ تک بنام سیکرٹری ڈبلیو پی ایل اے ہیلے کالج آف کامرس لاہور

(پ۔ ٹ ۵/۴/۶۶)

۲- ریلوے کلرک کم ٹائپسٹس

اسامیاں ۵۰ - تنخواہ ۱۱۵-۱۷۵- انتخاب کے لئے تحریری ٹسٹ انگلش کمپوزیشن و حساب (معیار میٹرک)

شرائط:- باشندہ راولپنڈی ریلوے ڈویژن۔ سیکنڈ ڈویژن میٹرک۔ ٹائپ سپیڈ ۳۰۔ عمر ۵/۵/۶۶ کو ۱۸ تا ۲۵ سال۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں معرفت دفتر روزگار ۵/۵/۶۶ تک

(پ۔ ٹ ۱۱/۴/۶۶)

(ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱- برادرم سیٹھی محمد حنیف صاحب آف دینا عرصہ تین ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام محترم سیٹھی صاحب موصوف کی کامل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ حال جہلم

۲- خاکسار چند پریشانیوں و مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(محمد مدد علی ۱۲/۱۰ آٹو نیشیا لائن کراچی نمبر ۳)

۳- میرا چھوٹا بچہ عزیزم محمد انور میعادی بخار میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (چوہدری عبدالغنی احمدی تار ڈے۔ سکنہ کوٹ تارڈ۔ ضلع گوجرانوالہ)

۴- بچوں کے مڈل کے فائنل امتحان شروع ہو رہے ہیں اور خاکسار کی لڑکی بھی اس امتحان میں شامل ہو رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سب بچوں اور خاکسار کی لڑکی کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ عبدالرشید خواجہ آف بڈھ سانگلہ ہل۔ ضلع شیخوپورہ)

۵- میرا پوتا مرزا عبدالرحیم انور لنڈن میں بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے

(مرزا محمد حسین حیدر مسیح۔ بیت الحفیظ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے دورہ کے دوران شاہ فیصل اور صدر ایوب خان سے عالم اسلام کے اتحاد اور پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان انتہائی قریبی اقتصادی تجارتی اور معاشرتی تعلقات قائم کرنے کے سوال پر بات چیت کریں گے۔ شاہ فیصل اس سے قبل بھی متعدد اسلامی ممالک کا دورہ کر چکے ہیں اور وہ مسلمان ممالک کی دولت مشترکہ قائم کرنے کے زبردست حامی ہیں۔ ایران کے دورے کے دوران انہوں نے مسلمان ممالک کے درمیان دولت مشترکہ کی طرز پر اتحاد قائم کرنے کی واضح تجویز بھی پیش کی تھی۔

صدر ایوب خان اور شاہ فیصل کے درمیان مذاکرات کا آغاز کراچی میں ہوگا، اس کے بعد جب شاہ فیصل راولپنڈی جائیں گے تو دونوں سربراہ وہاں بھی عالم اسلام کے اتحاد اور دوسرے عالمی مسائل پر بات چیت جاری رکھیں گے، شاہ فیصل ۱۹ اپریل کو پاکستان پہنچ رہے ہیں۔

نئی دہلی۔ ۱۳ اپریل نئی دہلی کے باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق روس کے دباؤ پر بھارت کی حکومت کمیونسٹوں کو رہا کرنے پر آمادہ ہو گئی ہے اور آئندہ چند دنوں میں ایک ہزار سے زائد کمیونسٹ رہا کر دیئے جائیں گے ان میں کیرالا کے کمیونسٹ رہنما بھی شامل ہیں جنہیں پچھلے انتخابات سے قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ نے اس سلسلہ میں صوبوں کو ہدایات بھیج دی ہیں۔

بھارتی اخبارات نے جن میں "اجیت" اور "ملاپ" بھی شامل ہیں ان ذرائع کے حوالہ سے بتایا ہے کہ اپنے غیر ملکی دورہ کے موقع پر بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی جب ماسکو گئی تھیں تو روسی وزیراعظم نے انہیں کمیونسٹ رہنماؤں کو رہا کرنے پر آمادہ کیا تھا۔

نئی دہلی ۱۳ اپریل:۔ سکھ اخبار "اجیت" نے انکشاف کیا ہے کہ بھارت کی انتہا پسند جماعت راشٹریہ سیوک سنگھ مسلمانوں کو ہندو بنانے کی مہم چلا رہی ہے اور جماعت کے سربراہ گورو گولواکر نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر اپنا مذہب ترک کر دیں کیونکہ اسی طرح وہ بھارت میں آزادی سے رہ سکتے ہیں۔ اور اکثریت سے مساوی حقوق کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔

اخبار نے اپنے ادارتی نوٹ میں گورو گولواکر کے اس رویہ پر شدید نکتہ چینی کی ہے اور کہا کہ ایک طرف وہ پاکستان کو ختم کرنے کی باتیں کر رہا ہے اور دوسری طرف بھارتی مسلمانوں کو ہندو بن جانے کا مشورہ دے رہے ہیں اس طرح صدر ایوب اور دوسرے پاکستانی رہنماؤں کے اس دعوے کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ بھارت نے دل سے پاکستان کا وجود تسلیم نہیں کیا ہے۔

ہنوئی۔ ۱۳ اپریل:۔ شمالی ویٹ نام کے صدر ہوچی منہ نے کہا ہے کہ کمیونسٹ گوریلوں نے اس سال کے پہلے دو ماہ کے دوران سرکاری فوج کے بیس ہزار فوجیوں کو ہلاک کر دیا تھا ان میں سولہ ہزار امریکی فوجی بھی شامل ہیں۔

صدر ہوچی منہ نے کل ہنوئی میں جاپان کے ٹیلی ویژن کے نمائندوں کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اس سال کے پہلے دو ماہ کے دوران امریکہ کے اور جنوبی ویٹ نام کے پانچ سو طیارے مار گرائے گئے تھے۔ اور تین سو فوجی گاڑیوں کو تباہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ کے مقابلہ میں حریت پسندوں کی پوزیشن بہت مضبوط ہے۔

لاہور ۱۳ اپریل۔ صوبائی محکمہ زراعت اور اٹلی کی ایک مزم خلیٹ کمپنی کے درمیان کل یہاں ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ جس کے تحت اٹلی کی فرم ۴۰۰ بل ڈوزر فراہم کرے گی یہ بل ڈوزر ۴۰۰ ہارس پاور کے ہوں گے۔ اس کے علاوہ بل ڈوزروں کے فاضل پرزے بھی فراہم کئے جائیں گے۔ ان کی قیمت تین کروڑ روپے ہے۔

ماسکو ۱۳ اپریل۔ ماسکو کے ایک بس ڈرائیور نے ویٹ نام کی جنگ کے خلاف بطور احتجاج زندہ جل کر خودکشی کر لی ہے پچھلے دنوں جنوبی ویٹ نام کی جنگ کے خلاف بطور احتجاج زندہ جل کر خودکشی کر لی۔ پچھلے دنوں جنوبی ویٹ نام میں بودھوں کے زندہ جل کر مر جانے کی خبریں آئی تھیں۔ لیکن ماسکو میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے

۳۰ سالہ نکولائی نے چند دن قبل ڈیجر ڈسکی سکوائر میں اپنے اوپر پٹرول چھڑک کر آگ لگالی۔ اس کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکا۔

نکولائی کی بیوی نے بتایا کہ اس نے کئی بار ویٹ نام جانے کی کوشش کی تاکہ وہ امریکیوں کے خلاف جنگ میں حصہ لے سکے لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ اور پھر اس نے بددل ہو کر اپنے اوپر پٹرول چھڑک کر اس میں آگ لگا لی۔

کوالالمپور ۱۳ اپریل۔ بھارتی بحریہ کے دو افسر کل نئی دہلی سے کوالالمپور پہنچے یہ افسر ملائشیا کے امدادی پروگرام کے تحت یہاں پہنچے ہیں اور اپنے قیام کے دوران ملائشیا کی بحریہ کے جوانوں کو تربیت دیں گے۔ ملائشیا کے بعض فوجی افسر اس وقت بھارت میں بھی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔

نیویارک ۱۳ اپریل۔ یونان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو مطلع کیا ہے کہ اس نے روڈیشیا کو تیل کی فراہمی بند کر دی ہے اقوام متحدہ میں یونان کے نمائندے نے کل ایک خط میں سلامتی کونسل کو بتایا ہے کہ یونان کا جو جہاز تیل لے کر روڈیشیا جا رہا تھا اسے روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے روڈیشیا کو تیل لے جانے والے اس جہاز کو کل برطانوی بحریہ نے پکڑ لیا تھا۔

یونانی نمائندے نے بتایا کہ جہاز کے عملہ نے برطانوی حکام کو بتایا ہے کہ وہ جہاز واپس لے جائیں گے۔ اور یہ جہاز موزمبیق کی بندرگاہ پر نہیں لے جایا جائے گا۔

ماسکو ۱۳ اپریل۔ چاند کے مدار پر چکر لگانے والا پہلا روسی خلائی طیارہ لونا دہم نے گزشتہ رات تک چاند کے گرد ۶ چکر مکمل کر لئے ہیں، یہ فاصلہ ۶ لاکھ ۶۲ ہزار آٹھ سو میل کے برابر ہے روس نے لونا دہم کو تین اپریل کو خلا میں چھوڑا تھا۔ اور اس میں کوئی انسان سوار نہیں ہے۔

راولپنڈی ۱۳ اپریل سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر مملکت کے پرنسپل سیکرٹری مسٹر ایس ایم یوسف کو مسٹر عزیز احمد کی جگہ وزارت خارجہ کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے مسٹر عزیز احمد اس سال جون میں ریٹائر ہو رہے ہیں مسٹر یوسف غیر منقسم ہندوستان میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ اسسٹنٹ کلکٹر اور محکمہ خوراک میں انڈر سیکرٹری رہ چکے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد انہیں گورنر جنرل پاکستان کا اسسٹنٹ سیکرٹری مقرر کیا گیا تھا وہ کیبنٹ ڈویژن میں ڈپٹی سیکرٹری تجارت اور جائنٹ سیکرٹری امور کشمیر رہ چکے ہیں۔ انہیں یکم مئی ۱۹۶۵ میں صدر پاکستان کا پرنسپل سیکرٹری مقرر کیا گیا تھا۔

کوالالمپور ۱۳ اپریل ملائشیا کے وزیراعظم تنکو عبدالرحمن نے کہا ہے کہ سنگاپور کو اپنی دوستی کے لئے انڈونیشیا یا ملائشیا میں سے کسی ایک کو منتخب کرنا پڑے گا وہ دونوں سے ساتھ بیک وقت تعلقات قائم نہیں رکھ سکتا تنکو عبدالرحمن نے یہ بات ملائشیا کی کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں بتائی۔

تنکو عبدالرحمن نے سنگاپور کو خود مختار مملکت تسلیم کرنے کے سلسلے میں انڈونیشیا کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے مزید کہا کہ سنگاپور کو دوست بنانے کی آزادی ضرور ہے۔ مگر جہاں تک انڈونیشیا کا تعلق ہے اگر سنگاپور نے اس کے ساتھ اپنے تعلقات قائم کر لئے تو ملائشیا کے ساتھ اسے تعلقات ختم کرنے پڑیں گے!

مُفت

جو لوگ صحت کی دولت سے محروم ہو چکے ہیں اور اپنی پریشانیوں کے سبب آنکھیں اونچی نہیں کر سکتے۔ اگر کتاب تاج الصحت کو غور سے پڑھ لیں تو وہ اپنی کھوئی ہوئی قوتوں کو دوبارہ حاصل کر کے چین اور سکھ کی زندگی گزار سکیں گے۔

یہ کتاب پتہ ذیل پر ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوالیں

دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے (ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ہالینڈ میں عید الاضحیٰ کی تقریب

(مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ۔ ہالینڈ)

ہالینڈ میں عید الاضحیٰ کی تقریب سعید مورخہ یکم اپریل بروز جمعۃ المبارک بفضلہ تعالےٰ کامیابی کے ساتھ انجام پائی۔ یہاں پر جمعہ کا دن چونکہ چھٹی کا دن نہیں ہوتا اس لئے یہ خیال نہ تھا کہ لوگ زیادہ تعداد میں شامل ہو سکیں گے۔ تاہم احتیاط کے پہلو کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ مناسب سمجھا گیا کہ گزشتہ عیدوں کی طرح اس دفعہ بھی مسجد کے بائیں باغ میں ایک وسیع و عریض خیمہ کا اہتمام کیا جائے۔ خیمہ کے اندر

کہ احباب کی آمد طلوع آفتاب سے بھی پہلے

تعداد میں اپنے اپنے کام سے خاص طور

فرش کو لکڑی کے تختوں سے اچھی طرح ڈھانپ دیا گیا اور ان پر واٹر پروف کینوس بچھایا گیا تاکہ بیٹھنے والے احباب کو ٹھنڈک و نمی محسوس نہ ہونے پائے اندرونی چاردیواری کو حلی قلم کے عربی دز کی قطعات سے مزین کیا گیا۔ خیمہ میں بیٹھنے والوں کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا جس کا تعلق مسجد کے مائیکروفون کے ساتھ تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا یہ تعلق مشن کے میٹنگ ہال، انٹرنس روم اور مشن کی پہلی منزل کے ساتھ بھی قائم تھا۔ تا جملہ حاضرین اپنی اپنی جگہ پر نماز و خطبہ عید کی آواز آسانی کے ساتھ سن سکیں۔

مذکورہ بالا جملہ انتظامات ہمیں عید سے ایک دن پہلے ہی کرنے پڑتے ہیں کیونکہ عید کی صبح کو لوگوں کی آمد کی ادریل پیل کی وجہ سے اتنا وقت نہیں ہوتا کہ اس طرف توجہ دی جا سکے۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ احباب کی آمد طلوع آفتاب سے بھی پہلے شروع ہو جاتی ہے ہمارے لئے یہ امر باعث خوشی و مسرت تھا کہ باوجود کام کاج کا دن ہونے کے لوگ اس دفعہ بھی خاصی تعداد میں فریضہ عید کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے کئی احباب کو تو دور دراز کا سفر کر کے مسجد پہنچنا پڑا۔ چنانچہ ان سے بھری ہوئی موٹر لبسیں مسجد کے سامنے والی سڑک پر دور تک بھری نظر آ رہی تھیں۔ تمام لوگوں کے لئے مسجد اور خیمہ میں جگہ نہ ہونے کی وجہ سے خیمہ کے سامنے ایک بڑا ہجوم نماز کے لئے منتظر تھا۔ عید کی نماز میں مجموعی طور پر شامل ہونے والوں کی تعداد ڈیڑھ ہزار سے کسی صورت میں کم نہ تھی۔ جن میں زیادہ تر ہمارے ترک بھائی تھے ان کے بعد دیگر اسلامی ممالک سے تعلق رکھنے والوں میں عرب پیش پیش تھے۔

ہمارے ڈچ احمدی بھائی بھی خاصی تعداد میں اپنے اپنے کام سے خاص طور پر رخصت لے کر شریک ہوئے بعض احباب جماعت کو جو کافی فاصلہ پر رہتے ہیں ایک رات قبل ہی مسجد آنا پڑا اور انہوں نے رات مشن ہاؤس میں ہی گزاری جملہ ممبران عید کی مصروفیات میں اپنی اپنی ڈیوٹی پر بہ خلوص سے دیتے رہے۔ فجزاہم اللہ تعالےٰ۔

سب سے پہلا گروپ جس نے اپنی آمد سے اس دن کی ابتدا کی پورے ساڑھے پانچ بجے مسجد میں آیا۔ یہ صبح کی نماز کا وقت تھا۔ چنانچہ چند ہی لمحوں میں مسجد نمازیوں سے بھر گئی۔ ان سب نے ہمارے ساتھ نماز فجر ادا کی اور پھر سورج نکلنے کے بعد تک تکبیرات حج۔ تلاوت قرآن کریم اور مسنون دعاؤں کا سلسلہ جاری رہا اور مسجد کی فضا ذکر الٰہی کے ورد سے گونج رہی تھی۔ ادھر آنے والوں کا ایک تانتا بندھا ہوا تھا جو صبح کے دس بجے تک جاری رہا۔ عید کی نماز میں خاکسار اور برادرم مکرمی عبد الحکیم اکمل صاحب نے پڑھائیں۔ خطبات میں سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے اکلوتے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے اسوہ کو پیش کرتے ہوئے جملہ حاضرین کو اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی کہ دراصل قربانی کی یہی روح ہم سب کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے اور خدا تعالےٰ سے وفا کا یہی بے لوث جذبہ اپنے اندر اجاگر کرنا چاہیئے۔ نیز یہ بھی وضاحت کی گئی کہ اگر ہماری زندگی اس مذکورہ نہج پر نہ ہوگی تو ہم ایک کامیاب زندگی کی برکات و فوائد سے متمتع نہیں ہو سکتے۔

نماز عید کی ادائیگی کے بعد باہمی ملاقات کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ خوش آئند منظر کافی دیر تک جاری رہا۔ اس دوران احباب کی کافی اور کیک وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ باہر سے ملاقات کے لئے دیگر ملاقاتی بھی تشریف لائے جن میں سفارت خانہ پاکستان کے افراد شامل تھے بعض دیگر معززین جو کسی وجہ سے خود تشریف نہ لا سکے تھے انہوں نے بذریعہ خطوط ٹیلیفون و تار وغیرہ اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ ان میں جناب ایمبیسڈر صاحب متحدہ عرب جمہوریہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح یہاں کے مشہور مستشرق پروفیسر BERGER. ... اور ایمسٹرڈم میں قائم شدہ مشرق وسطیٰ کے انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر SCHIMAN بھی قابل قدر ہیں جنہوں نے اس موقعہ پر اپنے پرخلوص جذبات کا اظہار کیا۔

نماز جمعہ کے لئے قبل ازیں اعلان کیا جا چکا تھا کہ ٹھیک ایک بجے ادا کی جائے گی چنانچہ وہ احباب جو ذرا گھومنے کے لئے چلے گئے تھے جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے جمع ہونا شروع ہو گئے اور اس طرح ایک دفعہ پھر مسجد کی فضا تکبیرات تلاوت قرآن کریم وعظ و نصیحت اور اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا سے لبریز ہو گئی۔ وقت مقررہ پر جمعہ کی نماز شروع ہوئی خطبہ جمعہ میں خاکسار نے ایک دفعہ پھر حاضرین کو فریضہ حج سے ضروری اسباق حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور عید اور جمعہ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے خیر و برکت کے لحاظ سے جو اہمیت اس دن کو حاصل ہوئی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔ جمعہ کی ادائیگی کے بعد دعوت کے لئے وقت مقرر تھا چنانچہ دو بجے کے قریب سب احباب نے مل کر کھانا کھایا (اس موقع کے لئے چند عرب طلبہ نے مل کر ایک بیج ایبیش کیا تھا) اکٹھے مل کر کھانے کا یہ سماں بڑا پر کیف تھا۔ شاداں و فرحاں چہرے فرمان نبوی "کلوا جمیعا" کی خیر و برکت کا کھلا کھلا اظہار کر رہے تھے کھانے کی تیاری میں جماعت کی خواتین نے خلوص کے ساتھ ہاتھ بٹایا فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ یہ محفل نماز عصر کے وقت ... تک جاری رہی اور پھر سب نے مل کر نماز ادا کی اور مجلس برخاست ہوئی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان حالات کو یہاں پر تبلیغ اسلام کے لئے بہتر پیش خیمہ بنائے۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ہر دم اسی کی رضا چاہنے والے ہوں۔ آمین۔ ثم آمین۔

مخیر اصحاب غریب طلباء کی امداد کر کے ثواب کمائیں

ان دنوں بچوں کے سالانہ امتحانات کے نتائج نکل رہے ہیں اور جماعت کے غریب طلباء کو نئی کتب کی خرید اور اوپر کی جماعتوں میں داخلہ وغیرہ کے لئے امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنی زندگی میں روزنامہ الفضل کے ذریعہ غریب طلباء کی امداد کے لئے مخیر احباب سے اپیل فرمایا کرتے تھے ان کے تتبع میں خاکسار بھی جماعت کے مخلص درد مند اور ذی ثروت احباب کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ وہ اس موقع پر غریب طلباء کی امداد کر کے ثواب کمائیں اور اس نیک کام میں حصہ لے کر جماعت کے غریب طبقہ کے بچوں کی تعلیمی ترقی میں ہاتھ بٹا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی گزشتہ تاریخ اس امر پر شاہد ہے کہ جماعت کے ہونہار بچے جو بوجہ غربت تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے تھے وہ سلسلہ کی بروقت امداد کے ذریعہ تعلیم حاصل کر کے اپنے خاندان اور جماعت کے لئے نہایت مفید اور کار آمد وجود بن گئے۔

نظارت خدمت درویشاں عموماً ایسے بچوں کی امداد کیا کرتی ہے جو ہونہار ہوں اور افسر درسگاہ کی رپورٹ ان کی اخلاقی حالت کے بارہ میں تسلی بخش ہو۔ پس ایسے مخلص اصحاب جنہیں اللہ تبارک و تعالےٰ نے کشائش رزق سے سرفراز کر رکھا ہو وہ اس کار خیر میں حصہ لے کر ایک جماعتی اہم خدمت سرانجام دے کر رضاء الٰہی حاصل فرمائیں۔

ناظر خدمت درویشاں ربوہ

توسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲